نقیبِ ختمِ نبوّت ملتان

ربیع الاوّل ۱۴۰۹ھ ○ اکتوبر ۱۹۸۸ء

سلسلہ اشاعت : ۹

سرپرست اکابر:

مولانا محمد اسحٰق صدیقی مدظلہٗ
مولانا حکیم محمود احمد ظفر مدظلہٗ
مولانا محمد عبداللہ مدظلہٗ
مولانا عنایت اللہ چشتی مدظلہٗ
مولانا محمد عبدالحق مدظلہٗ

رفقاءِ فکر

حضرۃ سید انور حسین نفیس زیدی مدظلہٗ

سیّد عطاء المحسن بخاری
سیّد عطاء المؤمن بخاری
سیّد عطاء المہیمن بخاری
سیّد محمد کفیل بخاری
سیّد عبدالکبیر بخاری
سیّد محمد ذوالکفل بخاری
سیّد محمد ارشد بخاری
سیّد خالد مسعود گیلانی

عبداللطیف خالد ○ اختر جنجوا
عمر فاروق عمر ○ محمود شاھد
قمر الحسنین ○ بدر منیر احرار

اس شمارے میں

★

دل کی بات — سید عطاء المحسن بخاری — ۲

تجدید شریعت — مفتی محمد اسحٰق صدیقی — ۵

تلخ و شیریں — مولانا محمد عبدالحق چوہان — ۱۹

علماء دین کیلئے لمحۂ فکریہ — پروفیسر منیر احمد شامی — ۲۳

تحریر و تقریر میں طوفان تھا شورش
از : شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی — ۲۸

اسلام اور نبوّت — حکیم محمود احمد ظفر — ۳۵

تحریکِ نفاذِ اسلام پاکستان کا قیام
از : سید محمد کفیل بخاری — ۴۳

★

رابطہ : مدرسہ معمورہ
دارِ بنی ھاشم، مہربان کالونی ملتان

قیمت : ۳/۰ روپے ○ سالانہ /۴۰ روپے

دل کی بات

ضیا الحق — اور — جونیجو

پاکستان کے چالیس برس کی اقتدار کی تاریخ کا درخشاں و منفرد شخص محمد ضیاء الحق رحمۃ اللہ علیہ پاکستان کی حقیقی تعمیر پر اپنی گہری چھاپ چھوڑ کر بہت دُور چلے گئے۔ اُنہوں نے جو کچھ کیا، صحیح یا غلط، اچھے اعمال پر جزا کے مستحق ہیں۔ اور اُن کے غلط اعمال، انفرادی ہوں یا اجتماعی، ایک مسلمان کے نقطۂ اُن کی مغفرت اور معافی کی دعا مانگنا پوری قوم کا اخلاقی فریضہ ہے۔ اور شرافت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اب اُنہیں اُن کے اللہ کے حوالے کر کے اُن کی کتابِ حیات کے ابواب بند کر دینے چاہییں اگر اُن کا ذکر کرنے کو جی چاہے تو حضور رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق: اذکروا موتاکم بالخیر۔ "تم اپنے مرنے والوں کو بھلائی سے یاد کرو"۔ مگر ہم نے اخبارات کے ظاہر و باطن کو خوب عقابی نگاہوں سے پڑھا و پرکھا مشاہدہ یہ ہے کہ ایک آدھ سیاستدان کو چھوڑ کر تمام نے بدزبانی، تہمت، الزام و دشنام کو وظیفۂ حیات بنا لیا ہے جو خالصتاً غیر مسلموں والا رویّہ ہے۔ خصوصاً پیپلز پارٹی کے بزرگ و خورد اور مسٹر جونیجو نے جھوٹے کانچ کے محل میں بیٹھ کر ضیاء الحق کی قبر پر پتھر پھینکنے شروع کئے ہوئے ہیں اور وہ برابر سنگ باری کی مشرکانہ مشقِ ستم میں مسلسل مصروف ہیں اور اپنے عہدِ خراب کی تمام سیہ کاریوں پر پردہ ڈالنے کے لئے پرویزی حیلوں کا سہارا لے رہے ہیں۔ حالانکہ ان کے مختصر دورِ حکومت میں پاکستان کا ستیاناس ہوگیا۔

۱— اوجڑی کیمپ کا خوفناک حادثہ

۲— اربوں روپے کے قرضوں کو سیاسی رشوت کے طور پر معاف کرنا

۳— اربوں روپے کا اقراء فنڈ غط ربود ہونا

۴— دینی قوتوں کو حکمتِ عملی سے پسِ منظر میں دھکیلنا۔ ۵— لادین قوتوں کا جونیجو حکومت پر اعتماد۔

مسٹر جونیجو پر یہ ایسے الزام ہیں جن کا جواب وہ آج تک نہیں دے سکے۔ اُلٹا بھٹو کی طرح اوجڑی کیمپ کے حقائق کے بیان کا چکمہ دے کر اپنا قد اونچا کرنے کی نقل کر رہے ہیں۔ بھٹو نے بھی معاہدۂ تاشقند اپنی قبر میں دفن کر لیا اور جونیجو بھی اس حقیقت کے رُخ سے نقاب نہیں اٹھا سکیں گے اور نہ ہی اس منفی طرزِ عمل سے وہ اپنا سیاسی قد کاٹھ اونچا کرنے میں

کامیاب ہوسکیں گے۔ اگر بانیٔ پاکستان زندہ ہوتے تو جونیجو کو زندہ دفن کر دیتے۔

اور اگر جونیجو حق بجانب ہوتے تو جونیجو کے قبلہ پیر پگارو صاحب ضیاء مرحوم سے ملاقات کے بعد جونیجو کی صفائی میں ایک بیان تو دیتے ؟۔

جونیجو سے رشوت کھانے کے بعد حقِ نمک ادا کرنے والے خوب سوچ لیں کہ جس سورج کے طلوع ہونے کا خواب انہوں نے دیکھا ہے وہ کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہوگا۔ پی پی پی اور جونیجو لیگ، قومی مجرموں کی پناہ گاہیں ہیں اور قومیں اپنے مجرموں کو معاف نہیں کیا کرتیں۔ تاریخ گواہ ہے، "منصور سفاح"، "حسن بن صباح"، "مختار ثقفی" اور "ابن علقمی" جیسے ملعونوں کو اُمت کشی کی ایسی سزا ملی ہے جو ہمارے سیاستدانوں کے لئے تازیانۂ عبرت ہونی چاہیے۔

ملکی حالات اور الیکشن :

ہمارے ملکی حالات عجیب بے طرح خراب و تباہ ہیں۔ جنوبی پاکستان اور شمالی پاکستان غیر ملکی تخریب کاروں اور اُن کے پاکستانی ایجنٹوں، علقمی زادوں کے نرغے میں ہے۔ کراچی، حیدرآباد، ڈیرہ اسماعیل خان، گلگت، سکردو، بلتستان وغیرہ میں ملتِ مسلم کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ پاکستانی سیاستدانوں اور بیوروکریٹس کی ملی بھگت سے پاکستان کو لادین ریاست بنانے کی سازش کی نحوست کے نتیجہ میں پنجاب، سیلاب کے عذاب میں گرفتار ہے۔ لاکھوں انسان بے گھر، ہزاروں موت کے مہیب جبڑوں میں اور سیکڑوں بیمار و نادار، کھیتیاں ویران۔ قومی و لسانی فتنہ پروروں کی فتنہ انگیزیاں، دہشت و وحشت اور بربریت اِس پر مستزاد۔ مگر ہمارے بے حس اور انسانی ہمدردی سے محروم سیاست گردوں کو صرف الیکشن کی "مُرلی" بجانے سے کام ہے اور بس! کسی ایک لیڈر کو اس بات کا احساس تک نہیں کہ جتنا سرمایہ الیکشن کی منفی مودمنٹ پر خرچ ہوگا وہ سارا نہ سہی آدھا تو سیلاب زدگان کی خدمت پر صرف کیا جائے جونیجو لیگ، پی پی پی، جو انسانیت اور پاکستانیت کے بڑے منادی ہیں وہ پاکستان کا لوٹا ہوا مال الیکشن کی بجائے مجبوروں ناداروں، مریضوں اور سیلاب زدگان کی بحالی پر لگائیں تو شاید ان کے سابقہ گناہ معاف ہو جائیں، چہ جائیکہ اُمت انہیں دوبارہ اِنسانیت کے قتل کا موقع مہیا کرے —— یا اللہ! اپنی پناہ میں رکھیو۔ آمین۔!

اِس انارکی و بربریت کے ماحول میں الیکشن کا مطالبہ اور اسے مان کر الیکشن کرانا پاکستان دشمنی کے سوا کچھ نہیں۔

مشرقی پاکستان مرحوم میں بالکل ایسے ہی حالات تھے، الیکشن ہوا اور مشرقی پاکستان بنگلہ دیش بنا دیا گیا اور نظریۂ پاکستان برہم پتر کی نذر کر دیا گیا —— یا حسرتی۔!